السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مہر کی ادائیگی تاخیر سے جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی مصلحت کے تحت (مکمل یا) مہر کے کچھ حصے کی ادائیگی میں تاخیر بھی جائز ہے خواہ اس کی مقدار کم ہو یا زیادہ اور کوئی مدت متعین کرنا بھی جائز ہے جس کے اندر اندر شوہر بیوی کو مہر ادا کردے اور اگر کوئی مدت متعین نہ کی جائے تو طلاق یا شوہر کی وفات کے وقت عورت کے لیے مہر کی ادائیگی لازم ہو جائے گی۔ (شیخ ابن جبرین)

شیخ ابن عثیمین رحمة اللہ علیہ شیخ ابن باز رحمة اللہ علیہ شیخ صالح بن فوزان نے بھی اسی کے مطابق فتویٰ دیا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص259

محدث فتویٰ